نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

بہاریہ سورج مکھی کی جنوبی پنجاب میں کاشت شروع

تیلدار اجناس کی پیداوار میں فروغ کے قومی منصوبہ کے تحت رجسٹرڈ کاشتکاروں کو سورج مکھی کی کاشت پر سبسڈی فراہم کی جارہی ہے۔ترجمان محکمہ زراعت پنجاب

لاہور:09دسمبر2022( ) ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق پاکستان ہر سال 300ارب روپے کا خوردنی تیل درآمد کرتا ہے جو کہ ملکی معیشت پر ایک بوجھ ہے۔اس لئے حکومت پنجاب تیلدار اجناس کی پیداوار میں فروغ کے قومی منصوبہ کے تحت تیلدار اجناس کا زیرِ کاشت رقبہ بڑھانے کیلئے سورج مکھی کی کاشت پر 5ہزار روپے فی ایکڑ اور زرعی آلات پر 50 فیصد سبسڈی فراہم کر رہی ہے۔اس کے علاوہ رجسٹرڈ کاشتکاروں کو جدید پیداواری ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ کرنے کیلئے سورج مکھی کے نمائشی پلاٹ بھی لگائے جارہے ہیں جس کے لئے زرعی مداخل کی مد میں کاشتکاروں کو 15ہزار روپے فی ایکڑ مالی اعانت بھی کاشتکاروں کو فراہم کی جارہی ہے تاکہ خوردنی تیل کی پیداوار کو بڑھایا اور ملکی درآمدی بل میں کمی لائی جاسکے۔ترجمان نے مزید بتایا کہ ڈیرہ غازی خان، راجن پور، بہاولپور، رحیم یار خان، ملتان، وہاڑی، بہاولنگر، مظفرگڑھ، لیہ، لودھراں، بھکر اور خانیوال کے اضلاع کے کاشتکار سورج مکھی کی بوائی شروع کر دیں۔ان علاقوں کے کاشتکار سورج مکھی کی کاشت 31 جنوری تک مکمل کر سکتے ہیں۔کاشتکار سورج مکھی کی کاشت کے لئے اچھے اگاؤ والے صاف ستھرے دوغلی (ہائبرڈ) اقسام کے بیج کی فی ایکڑ مقدار 2 کلوگرام رکھیں جبکہ بیج کے اُگاؤ کی شرح 90 فیصد ہونی چاہیے اور پودوں کی تعداد 22 سے 23 ہزار فی ایکڑ ہونی چاہیے۔ **محکمہ زراعت پنجاب کی سفارش کردہ سورج مکھی کی ہائبرڈ اقسام میں ہائی سن-33، ٹی-40318، ایگورا4، ایس-278، این کے آرمنی، یوایس 666، یوایس 444 پارسن-3 اور سن-7 شامل ہیں۔** سورج مکھی کی زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے موزوں وقت پر کاشت انتہائی ضروری ہے کیونکہ تاخیر سے کاشت کی صورت میں نہ صرف سورج مکھی کی فی ایکڑ پیداوار میں کمی واقع ہوتی ہے بلکہ تیل کی مقدار میں بھی کمی ہوتی ہے۔سورج مکھی کی بہاریہ کاشت زیادہ پیداوار دیتی ہے۔اس لئے کاشتکار بہاریہ کاشت کو ترجیح دیں۔

☆☆☆☆